احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 5

منگل 2 فروری 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 2 فروری 2010ء 17 صفر 1431 ہجری 2 تبلیغ 1389ھش جلد 60-95 نمبر 27

حضرت مسیح موعود کے ظاہری حسن، نور روحانی اور آپ کے شمائل کے متعلق رفقاء کی ایمان افروز روایات کا بیان

حضرت مسیح موعود کا حسن انسانی ایک روحانی چمک دمک اور انوار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھا

خدا کا نور اسی پر چمکتا ہے جس پر آسمان سے نور اور فضل نازل ہو اور یہ اس کے پیاروں سے محبت کرنے سے ملتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 جنوری 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ظاہری حسن، نور اور آپ کے شمائل کے ذکر میں رفقاء کی روایات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ مردانہ حسن کے اعلیٰ نمونہ تھے، یہ حسن انسانی ایک روحانی چمک دمک اور انوار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھا اور جس طرح آپ جمالی رنگ میں مبعوث ہوئے تھے اسی طرح آپ کا جمال بھی خدا کی قدرت کا نمونہ تھا اور دیکھنے والے کے دل کو اپنی طرف کھینچتا تھا، آپ کے چہرے پر نورانیت کے ساتھ رعونت، ہیبت اور استکبار نہ تھے بلکہ فروتنی، خاکساری اور محبت کی آمیزش موجود تھی۔ چہرہ مبارک کندن کی طرح دمکتا رہتا تھا، اپنے وجود کو کلیتہً آقا ومطاع کے جسمانی اور روحانی نور میں فنا کر چکے تھے، عبادات، عادات اور اخلاق میں آقا ومطاع کی پیروی کرتے تھے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے شمائل سے متعلق رفقاء کی روایات واقعات کی صورت میں بھی پیش فرمائیں۔ جن میں اس امر کا اظہار کیا گیا ہے کہ آپ کے چہرے پر تقدس کے آثار ایسے نمایاں تھے اور انوار روحانی کی بارش کا وہ سماں نظر آتا تھا کہ ممکن نہ تھا کہ کوئی شخص اسے دیکھے اور متاثر نہ ہو، جس وقت آپ ایک چھوٹے سے دروازے کے ذریعے گھر میں سے نکل کر بیت الذکر میں تشریف لاتے تو یہ معلوم ہوتا کہ ایک نور کا جمگھٹا سامنے آ کھڑا ہوا ہے اور بے اختیار دل یہ کہہ اٹھتا کہ یہ شکل جھوٹے کی نہیں بلکہ کسی مقدس انسان کی ہے، یہ تو سراپا نور ہی نور ہے اور یہ تو سچوں اور راستبازوں کا چہرہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ روایت میں بیان ہے کہ بیعت کے کلمات کہلواتے وقت جو درد اور انکسار حضور کی زبان مبارک اور منور چہرے سے ہوتا تھا اس کا نقشہ تو بشر کیا کھینچ سکتا، ایک برقی رو تھی جو کہ آپ کے ہاتھوں سے دوسروں میں مسلسل سرایت کر رہی ہوتی تھی۔ 1904ء میں لاہور میں ایک تقریر کے دوران ایک شخص جو کہ وکیل تھا نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کے سر سے نور کا ایک ستون نکل کر آسمان کی طرف جا رہا ہے، ساتھ بیٹھے ہوئے دوست سے کہا کہ دیکھو وہ کیا چیز ہے، انہوں نے بھی دیکھا اور کہا کہ یہ تو نور کا ستون ہے جو حضرت مرزا صاحب کے سر سے نکل کر آسمان تک پہنچا ہوا ہے، اس نظارے کا اس وکیل شخص پر ایسا اثر ہوا کہ انہوں نے اسی دن حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی۔

حضور انور نے بعض ایسی روایات بیان فرمائیں جو حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے روحانی معیاروں اور حضرت مسیح موعود کے نور سے حصہ پانے کی وجہ سے اعلیٰ مقام کی نشاندہی کرتی ہیں۔ فرمایا کہ جو بزرگ، نیک اور سعید فطرت تھے، خدا تعالیٰ نے انہیں کشوف اور رویاء سے سرفراز فرمایا، تصفیہ قلب اور تجلی روح سے انہیں نور حاصل ہوا اور ان کا وجود باطنی طور پر نورانی ہو گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس لہو ولعب کے زمانے میں ہمیں بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے تاکہ ہم حضرت مسیح موعود کے مشن کو جاری رکھنے والے بن سکیں اور یہ تبھی ہو سکتا ہے کہ جب ہمارے دل بھی اس نور سے منور ہوں گے۔ پس درود اور عبادات سے ہمیں اپنی زندگیوں کو سجانا چاہئے۔

حضور انور نے بعض ایسی روایات بھی بیان فرمائیں جن میں حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کے نورانی ہونے کے بارے میں غیروں نے بھی تصدیق کی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یاد رکھیں کہ کسی پر خدا کا نور نہیں چمک سکتا جب تک آسمان سے وہ نور نازل نہ ہو، یہ سچی بات ہے کہ فضل آسمان سے آتا ہے، اللہ تعالیٰ کا نور اسی کی طرف سے آتا ہے اور اللہ کے پیاروں سے محبت کرنے سے آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے فضل سے وہ نور عطا فرمائے جو اس کا حقیقی نور ہے اور جو اس کے پیاروں سے محبت کرنے سے ملتا ہے اور مرنے کے بعد بھی ہمارے لئے یہ نور دائمی بن کر ہمارے ساتھ رہے۔ آمین

شاندار صورت

مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی مولانا ابوالنصر آہ 2 مئی 1905ء کو قادیان میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واپسی پر امرتسر کے اخبار وکیل میں حضور کا ذکر کرتے ہوئے لکھا۔

''میرزا صاحب کی صورت نہایت شاندار ہے جس کا اثر بہت قوی ہوتا ہے آنکھوں میں ایک خاص طرح کی چمک اور کیفیت ہے اور باتوں میں ملائمت ہے۔ طبیعت منکسر مگر حکومت خیز۔ مزاج ٹھنڈا مگر دلوں کو گرما دینے والا۔ بُردباری کی شان نے انکساری کیفیت میں اعتدال پیدا کر دیا ہے۔ گفتگو ہمیشہ اس نرمی سے کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا متبسم ہیں، رنگ گورا ہے، بالوں کو حنا کا رنگ دیتے ہیں۔ جسم مضبوط اور محنتی ہے سر پر پنجابی وضع کی سپید پگڑی باندھتے ہیں۔ سیاہ یا خاکی لمبا کوٹ زیب تن فرماتے ہیں۔ پاؤں میں جراب اور دیسی جوتی ہوتی ہے۔ (الحکم 24 مئی 1905ء)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 7 فروری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب پلاسٹک سرجری / ہیئر انسپلانٹیشن اور ہینڈ سرجری کے ماہر ڈاکٹر مورخہ 4 فروری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید وفروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کر لیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سالانہ علمی ریلی 2010ء مجلس انصاراللہ پاکستان

نصاب علمی مقابلہ جات

زیر اہتمام: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

سالانہ علمی ریلی انصاراللہ پاکستان کا نصاب درج ذیل ہوگا:

نصاب تلاوت قرآن کریم:

ا۔ **معیارِ خاص:** اس میں قاری حضرات اور حفاظ کرام حصّہ لیں گے۔

نصاب:

1-سورۃ الفتح پارہ نمبر 26 رکوع نمبر 11

2-سورۃ المنافقون پارہ نمبر 28 رکوع نمبر 13

ب۔ معیارِ عام: اس معیار میں قاری اور حفاظ کرام شرکت نہیں کریں گے دیگر انصار خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ میں حصّہ لیں گے۔

نصاب

1-سورۃ ق پارہ نمبر 26 پہلی 6 آیات

2-سورۃ المزمّل پارہ نمبر 29 پہلی 9 آیات

حفظ قرآن

قرآن کریم کا پارہ نمبر 28 نصف اوّل

نظم خوانی:

درّ ثمین، کلام محمود اور کلام طاہر کی درج ذیل نظموں میں سے تین اشعار خوش الحانی سے پڑھنے ہوں گے۔

درّ ثمین: نظم 1۔ عنوان **''نصرت الٰہی''**

ع خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

نظم 2۔عنوان **''اتمام حجت''**

ع نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا

کلام محمود: نظم 1۔

ع دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو

نظم 2۔

ع ذکر خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا

کلام طاہر: نظم 1۔

عنوان **''پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں''**

ع آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں

گنتے تھے دن اپنی تسکین جاں کے لئے

نظم 2۔عنوان **''ہو تمہی کل کے قافلہ سالار''**۔

وقت کم ہے بہت ہے کام چلو

ملگجی ہو رہی ہے شام چلو

مقابلہ بیت بازی:

مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع ہوگا اور ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصّہ لے سکے گی۔

نصاب:

(1) دُرِّ ثمین (2) کلامِ محمود (3) کلامِ طاہر (4) دُرِّ عدن

تقریر معیارِ خاص (اُردو):

ہر علاقہ سے ایک مقرر حصّہ لے سکے گا اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل عناوین پر 8 سے 10 منٹ تقریر کرنا ہوگی ۔ ناظم صاحب علاقہ دوران سال بین الاضلاع مقابلہ منعقد کروا کر ایک مقرر کا انتخاب کر کے مرکز کو اطلاع کریں گے۔

علاقہ کراچی: آنحضرتؐ بحیثیت داعی الی اللہ

علاقہ سکھر: آنحضرتؐ کا عفو و درگزر

علاقہ سرحد: آنحضرتؐ کا توکل الی اللہ

علاقہ میر پور خاص: آنحضرتؐ کا ایفائے عہد

علاقہ فیصل آباد: آنحضرتؐ کی مخلوق خدا سے محبت

علاقہ راولپنڈی: آنحضرتؐ کی محبت الٰہی

علاقہ لاہور: آنحضرتؐ کی اہلی زندگی

علاقہ ملتان: آنحضرتؐ کی عاجزی وانکساری

علاقہ گوجرانوالہ: آنحضرتؐ کی سادہ زندگی

علاقہ سرگودھا: آنحضرتؐ کا اندازِ تربیت

علاقہ ڈیرہ غازیخان: آنحضرتؐ کا دشمنوں سے حسنِ سلوک

علاقہ بہاولپور: آنحضرتؐ کا صبر و استقامت

علاقہ ربوہ: آنحضرتؐ کا عدل وانصاف

علاقہ آزاد کشمیر: آنحضرتؐ کے عورتوں پر احسانات

فی البدیہہ تقریری مقابلہ (اُردو)

عنوان مقابلے کے وقت دیئے جائیں گے۔

تقریر کا وقت 2 تا 3 منٹ ہوگا۔

تحریری امتحان مطالعہ کتب:

درج ذیل کتب نصاب میں ہوں گی۔

(1) ''حقیقۃ الوحی''

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن جلد 22)

(2) ''نور القرآن نمبر 1''

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن، جلد نمبر 9)

(3) ''نور القرآن نمبر 2''

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن، جلد نمبر 9)

(4) ''گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے؟''

(از حضرت مسیح موعود)

(5) ''فضائل القرآن نمبر 3''

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد نمبر 11)

(6) ''فضائل القرآن نمبر 4''

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد نمبر 12)

(7) ''انقلاب حقیقی''

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد نمبر 15)

امتحان مطالعہ کتب برائے عہدیداران انصاراللہ

اس مقابلہ میں مرکزی عہدیداران، ناظمین علاقہ، ناظمین ضلع، اور زعماء اعلیٰ مجالس شرکت کریں گے۔ ہر دو معیار کا نصاب ایک ہی ہوگا۔

مقابلہ دینی معلومات

یہ مقابلہ بین الاضلاع ہوگا۔ ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصّہ لے گی۔

نصاب: (1) کتاب **''دینی معلومات کا بنیادی نصاب''** (ایڈیشن 2009ء) شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان

(2) کتاب ''معلومات'' (ایڈیشن 2007ء)

(شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مقابلہ دینی معلومات انفرادی:

اس مقابلہ میں ہر زعامت علیاء یا مجلس سے ایک رکن حصہ لے سکے گا۔ مقابلہ دینی معلومات بین الاضلاع وانفرادی کا نصاب ایک ہی ہوگا۔

نمائندگی:

مقابلہ تقریر اردو معیار خاص بین العلاقہ میں ہر علاقہ سے ایک مقرر حصّہ لے سکے گا جس کا تعین ناظم صاحب علاقہ کریں گے۔

مقابلہ دینی معلومات، مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع میں ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصّہ لے سکے گی۔ ٹیم کا تعین ناظم صاحب ضلع کریں گے۔

انفرادی مقابلہ جات میں ہر زعامت علیاء یا مجلس سے ایک رکن حصّہ لے سکے گا۔

مناسب ہوگا کہ علاقہ/ضلع/زعامت ہائے علیاء اپنے اپنے ہاں علمی مقابلہ جات منعقد کروا کے اوّل آنے والے اراکین کو بطور نمائندہ بھجوائیں۔

تبصرہ

احمدی جنتری 2010ء

نام کتاب:	احمدی جنتری 2010ء
مرتبہ:	مکرم فخر الحق شمس صاحب
ضخامت:	88 صفحات
قیمت:	40 روپے

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ احمدی جنتری 2010ء اپنی خوبصورت اشاعت کے ساتھ منظر عام پر آ گئی ہے۔ اس کے ساتھ احمدی جنتری اپنی مسلسل اشاعت کے 93 سال مکمل کر چکی ہے۔ یہ علمی، تعلیمی اور تربیتی مجلّہ مرتب کنندہ کے دادا جان محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب آف قادیان کی یادگار ہے، جسے آپ نے 1918ء میں قادیان سے جاری فرمایا۔ آپ نے درثمین، کلام محمود اور علم طب حضرت مسیح موعود کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ کے بارے میں اخلاقی و تربیتی موضوعات پر کتب تحریر کیں اور شائع کروائیں۔ اسی طرح احباب جماعت کو اخلاقی، تربیتی، علمی، ادبی اور دعوت الی اللہ کے متعلق نہایت قیمتی اور کارآمد معلومات فراہم کرنے کے لئے احمدی جنتری کا اجراء کیا۔ 1947ء تک قادیان سے اور پھر پاکستان بننے کے بعد تادم آخر ربوہ سے نہایت باقاعدگی اور محنت و کاوش کے ساتھ 50 سال تک اس کام کو جاری رکھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی خدمت اور محنت کو شرف قبولیت بخشا اور اس کو مقبول عام کر دیا۔

مرتب کنندہ نے احمدی جنتری 2010ء میں ہجری شمسی، قمری اور پنجابی مہینوں کے لحاظ سے پورے سال کا تاریخ وار کیلنڈر شائع کیا ہے جس کے ساتھ ربوہ میں طلوع وغروب کے اوقات بھی درج ہیں۔

زیر تبصرہ و تعارف کتاب ہذا میں مرتب کنندہ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے مختلف علمی و تربیتی موضوعات پر حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی مختصر مگر جامع تحریرات و ارشادات شامل اشاعت کئے ہیں جو کہ ہر احمدی کے لئے اس کے اخلاق اور اصلاح کے اعتبار سے نہایت مفید ہیں۔

مرتب کنندہ نے اس مجلّہ میں دو احمدی شعراء کا کلام دربارۂ خلافت بھی شامل اشاعت کیا ہے جو کہ ہر احمدی کے جذبۂ ایمان کو بڑھانے کا موجب ہے۔ علاوہ ازیں قارئین کی دلچسپی کی خاطر کتاب ہذا میں بعض جسمانی بیماریوں اور ان کے علاج کے لئے آزمودہ نسخے بھی درج کئے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ مجلّہ قارئین کی علمی ترقی اور روحانی اور اخلاقی اصلاح کا موجب بنے۔ آمین

﴿ایم۔اے۔رشید﴾

خطبہ جمعہ

بیت نور فرینکفرٹ کی تعمیر پر پچاس سال پورے ہونے پر اس میں فرمودہ خطبہ جمعہ میں بیت نور کے حوالہ سے مختلف امور کا تذکرہ

دنیا میں دین حق کے خلاف جو نفرت کی دیواریں کھڑی ہیں یا کھڑی کی جا رہی ہیں انہیں گرانا احمدی کا فرض ہے۔ انہیں نیکیوں کے فروغ سے گرائیں۔ برائیوں کو ختم کر کے انہیں گرائیں۔ عبادتوں کے معیار اونچے کر کے انہیں گرائیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے انہیں گرائیں۔

دنیا بھر کی جماعتوں کے لئے تاکیدی ہدایت کہ آئندہ سے بیوت کے اندرونی ہال میں کسی قسم کی کھانے وغیرہ کی دعوت نہ کی جائے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18 ردسمبر 2009ء بمطابق 18 رفتح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت نور۔ فرینکفرٹ (جرمنی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج مَیں (۔) نور فرینکفرٹ سے یہ پہلا خطبہ دے رہا ہوں۔ جیسا کہ جرمنی میں رہنے والے احمدی جانتے ہیں، اس کی وجہ اس سال اس (۔) کی تعمیر پر پچاس سال پورے ہونا بنی ہے۔ پچاس سال پہلے یہ (۔) اس وقت کی جماعتی ضرورت اور وسائل کے مطابق تعمیر کی گئی تھی۔ گو آج یہ احمدیوں کی تعداد کے مطابق ضرورت پوری نہیں کرتی۔ ایک چھوٹی سی (۔) ہے۔ اس لئے یہاں کے علاقہ کے احمدیوں کے علاوہ بہت کم تعداد میں دوسروں کو اجازت دی گئی کہ آج جمعہ پر یہاں آئیں۔ یہاں جرمنی کی یہ دوسری (۔) ہے جو جماعت احمدیہ نے تعمیر کی۔ پہلی (۔) ہمبرگ کی تھی جس کے پچاس سال میرا خیال ہے 2007ء میں پورے ہوئے تھے۔ بہرحال وہاں تو کسی تقریب میں مَیں شامل نہیں ہوا تھا لیکن فرینکفرٹ کی اس (۔) کے پچاس سال پورے ہونے کے حوالے سے جماعت جرمنی ایک فنکشن منعقد کرنا چاہتی تھی جس میں انہوں نے بعض شخصیات کو بلایا ہے یا بلانا چاہتے تھے۔ اس لئے امیر صاحب جرمنی نے مجھے کہا کہ میں بھی اس میں شامل ہونے کی کوشش کروں۔ اس لئے مَیں نے (۔) کے پچاس سال پورے ہونے کی اس تقریب میں شامل ہونے اور یہاں جمعہ پڑھنے کی حامی بھر لی تھی۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ مَیں نے یہ سوچ کر بھی حامی بھری تھی کہ اس حوالہ سے اعلیٰ شخصیات کو جو دعوت دی گئی ہے تو اس تقریب میں کچھ کہنے کا موقع ملے گا اور (۔) کی تعلیم کے بارے میں ان لوگوں تک بھی گو کہ پہلے آواز پہنچی ہوگی اور جانتے بھی ہوں گے، بہت سارے احمدیوں کے واقف ہیں، لیکن پھر بھی مجھے خود بھی ان تک کچھ نہ کچھ پیغام اپنے رنگ میں پہنچانے کا موقع مل جائے گا۔

ہماری نئی (۔) بھی تعمیر ہوتی ہیں اور دنیا میں جماعت احمدیہ کی کئی پرانی (۔) بھی پھیلی ہوئی ہیں جن کی تعمیر پر پچاس سال یا پچھتّر سال یا سو سال پورے ہو چکے ہیں۔ (۔) کی اہمیت ان کے پچاس سال یا سو سال پورے ہونے سے نہیں ہے۔ (۔) کی اہمیت اور ان کی خوبصورتی ان کو آباد کرنے کے لئے آنے والے لوگوں سے ہے جو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ رکھتے ہیں اور تقویٰ رکھتے ہوئے (۔) میں آ کر پانچ وقت ان کی رونق کو دوبالا کرتے ہیں۔

(۔) کے مقام اور اس کی اہمیت کے بارے میں ہمیں قرآن اور احادیث سے بڑی راہنمائی ملتی ہے اور ایک احمدی کی یہی شان اور پہچان ہے کہ ہمیشہ (۔) کے اس مقام کو پہچانے جس کی خدا تعالیٰ نے ہمیں ہدایت فرمائی ہے اور اسی حوالے سے میں چند باتیں آج کروں گا۔ لیکن اس سے پہلے کہ (۔) کی اہمیت کے بارے میں کچھ کہوں اس (۔) کے حوالے سے بھی چند باتیں کہوں گا۔

یہاں کے رہنے والے تو جانتے ہیں اور اب دنیا کے احمدی بھی جان گئے ہوں گے کہ اس (۔) کا نام "(۔) نُور" ہے۔ اتفاق سے گزشتہ دو خطبوں سے مَیں نُور کے حوالے سے اس کے مختلف معانی اور اللہ تعالیٰ کی صفت ہونے کے بارہ میں روشنی ڈال چکا ہوں۔ پس یہ (۔) اور ہماری ہر (۔) اس نُور کو اپنے دلوں میں قائم کرنے اور اسے دنیا میں پھیلانے کے لئے ہی تعمیر ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کا نور ہے۔ چاہے جو بھی اس کی پہچان کے لئے اس کا نام رکھ دیا جائے لیکن اس کا مقصد یہی ہے کہ جو نور خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ اور قرآن کے ذریعہ سے ہم پر اتارا اور پھر اس کا حقیقی پرتو اس زمانے میں .... کو بنایا تا کہ یہ نور ہر سُو پھیلتا چلا جائے۔ تو یہی ہماری (بیوت) کا مقصد ہے۔

لیکن یہ بھی اتفاق ہے بلکہ مَیں کہوں گا کہ سوئس (Swiss) حکومت کی بدقسمتی ہے کہ (۔) دشمن ایک پارٹی کے کہنے پر ایک ریفرنڈم کی بنیاد پر یا ایک ریفرنڈم کو بنیاد بناتے ہوئے جس میں ایک حساب سے جو حصہ لینے والے تھے ان کی اکثریت نے یہ فیصلہ کیا کہ سوئٹزرلینڈ میں آئندہ تعمیر ہونے والی (۔) کے مینار نہ تعمیر کئے جائیں۔ لیکن یہ بھی رپورٹ ہے کہ اس ریفرنڈم میں جن لوگوں نے حصہ لیا اگر ان کی تعداد کا اندازہ کیا جائے تو 32 فیصد لوگوں نے حقیقت میں "ہاں" میں ووٹ دیئے ہیں کہ مینارے تعمیر نہ کئے جائیں۔ گویا اکثریت یا اس سے لاتعلق رہی ہے یا ان کو تجویز پسند نہیں تھی۔ یہ بھی آج .... جماعت کا ہی کام ہے کہ جہاں تمام (۔) فرقے سوئے ہوئے تھے بلکہ بعض نے توجہ دلانے پر یہاں تک بھی کہا کہ کیا ضرورت ہے میناروں کے ایشو پر شور مچانے کی۔ یونہی ہم کیوں ان لوگوں کی مخالفت مول لیں لیکن وہاں صرف جماعت احمدیہ نے پبلک میٹنگ کر کر کے اور سیاستدانوں سے رابطے کر کے بھی اس احمقانہ قانون کے خلاف پہلے بھی آواز اٹھائی اور اب بھی اٹھا رہے ہیں۔ بعض سیاسی پارٹیوں نے ہم سے اس بات پر معذرت کی ہے کہ یہ ہمارا فعل نہیں ہے اور ہم اس قسم کی احمقانہ چیزوں کے بڑے سخت مخالف ہیں۔ بلکہ سوئٹزرلینڈ میں زیورخ میں جہاں ہماری (۔) ہے وہاں کے علاقہ کے لوگوں نے ہمارے حق میں، (۔) کے میناروں کے حق میں نعرے لگائے، جلوس نکالے، سڑکوں پر آئے اور کہا کہ یہ بالکل احمقانہ بات ہے کہ دوسروں کے مذہبی جذبات سے کھیلا جائے۔ ایک سیاسی پارٹی کے نیشنل لیڈر نے اس ریفرنڈم سے یہ سمجھ کر کہ دوسری پارٹی نے اس ایشو سے اپنا ایک مقام حاصل کر لیا ہے اور اس کی کچھ اہمیت ہو گئی ہے یہ آواز بلند کرنی شروع کر دی کہ اب قانونی طور پر حجاب پر بھی پابندی لگنی چاہئے اور مزید

پابندیاں بھی (۔) پر لگنی چاہئیں۔ لیکن اسی پارٹی کی زیورخ صوبے کی جو صوبائی برانچ تھی اس کے صدر اور اس پارٹی کے دوسرے لیڈروں نے اپنے اس نیشنل لیڈر کی اس بات پر سخت احتجاج کیا اور یہاں تک انہوں نے شور مچایا اور اس کو خطوط لکھے کہ اس نیشنل لیڈر کو ٹی وی پر آ کر معافی مانگنی پڑی۔ اور اس کے بعد پھر اس پارٹی کا جو صوبائی لیڈر ہے اس نے ہمارے امیر صاحب سوئٹزرلینڈ کو ایک خط لکھا کہ یہ شخص ہمارا لیڈر ہے لیکن پٹڑی سے اتر گیا ہے۔ اب ہم نے اس کو سیدھے رستے پر ڈال دیا ہے اور ہم ہیں جو (۔) کے حقوق کی حفاظت کریں گے۔ تو شرفاء ہر جگہ موجود ہیں جو آواز بلند کرنے والے ہیں۔ تو مَیں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ وہ کام ہے جو جماعت احمدیہ (۔) کے دفاع کے لئے ہر جگہ کر رہی ہے اور جماعت کے شور مچانے پر ہی ان سیاستدانوں کو بھی اس طرف توجہ پیدا ہوئی کہ اس قانون کے خلاف آواز بلند کریں۔............

پس (۔) کی یہ روشنی کے پھیلانے کا کام اب صرف اور صرف جماعت احمدیہ کا ہی مقدر ہے اور اسی کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ چنانچہ صرف سوئٹزرلینڈ میں ہی نہیں سپین کے ایک بہت بڑے سیٹلائٹ چینل نے یہ خبر دی اور خبر کے ساتھ پیڈروآباد میں جو ہماری (۔) بشارت ہے اس کی تصویر دی اور مقامی لوگوں کے انٹرویو دیئے اور سب نے یہ کہا کہ اس قسم کے قوانین جو ہیں یہ بڑے غلط قسم کے قوانین ہیں اور یہ بتایا کہ ہمارے علاقہ میں (۔) کی یہ (۔) ہے یہاں سے تو امن و محبت کا پیغام پھیلانے والی آواز اٹھتی ہے۔ بلکہ ایک شخص نے تو یہاں تک کہا کہ تم ان لوگوں سے Terrorism کی بات کرتے ہو، یا کسی قسم کی نفرت کی بات کرتے ہو مَیں تو کہتا ہوں کہ اصل امن پسند یہ لوگ ہیں اور ہمیں بھی ان جیسا ہونا چاہئے۔ یہ ایک انقلاب ہے جو دنیا میں حضرت مسیح موعود (۔) کی جماعت نے آپ سے تربیت پا کر پیدا فرمایا ہے کہ وہ ملک جہاں چند دہائیاں پہلے (۔) سے سلام کرنا بھی شاید ایک دوسرے کو خوفزدہ کر دیتا تھا۔ آج ٹی وی پر کھل کر وہاں سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر سپینش لوگ امن چاہتے ہیں تو ان (۔) جیسے بنیں جو............ کی خوبصورت تعلیم کو ساری دنیا میں پھیلا رہے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو امن اور محبت کا سمبل (Symbol) ہیں۔ پس یہ انتہائی احمقانہ حرکت ہے کہ یہ قانون بنایا جائے کہ (۔) کے میناروں کی تعمیر روک دی جائے۔ اگر فرض کر لیں کہ تمام (۔) دہشت گرد ہی ہیں تو کیا مینارہ نہ بنانے سے یہ دہشت گردی رک جائے گی؟ نہایت بچگانہ باتیں ہیں۔

مینار کا لفظ تو خود نور سے نکلا ہے اور اس کا مقصد جس کے لئے بنایا جاتا ہے یہ ہے کہ اونچی جگہ سے (۔) کی آواز خدائے واحد کی عبادت کرنے والوں کو نماز کے لئے عبادت کے لئے بلانے کے لئے بلند کی جائے۔ پہلے جب یہ بجلی اور لاؤڈ سپیکر کی سہولت نہیں تھی تو مینار پر کھڑے ہو کر ہی (۔) دی جاتی تھی۔ اب تو جو مینارے ہیں یہ ایک سمبل (Symbol) کے طور پر ہیں۔ (۔) ملکوں میں بعض جگہ لاؤڈ سپیکر لگا دیئے جاتے ہیں جن سے اذان کی آواز سنائی دیتی ہے۔ یہاں تو اس کی اجازت نہیں۔ ان میناروں کا تو پھر بھی کچھ نہ کچھ مقصد ہے لیکن اگر یہ اعتراض کرنا چاہیں تو چرچوں کے گنبد ہیں یا کون (Cone) ہیں ان پر بھی اعتراض کیا جا سکتا ہے۔ گو کہ ہمارا مقصد نہیں ہے اعتراض کرنا۔ مَیں نے جو میناروں کا مقصد بتایا ہے جیسا کہ (۔) کی آواز پہنچانا اور یہ (۔) کیا ہے؟ (۔) کے الفاظ میں خدا تعالیٰ کی بڑائی بیان کی جاتی ہے۔ اس کی وحدانیت بیان کی جاتی ہے۔ آنحضرتﷺ کے رسول ہونے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ عبادت کی طرف بلایا جاتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ یہی انسانی پیدائش کا مقصد ہے اور اسی میں انسان کی فلاح ہے۔ اس لئے فلاح کی طرف آؤ۔ وہ فلاح حاصل کرو جس سے تمہارا دین بھی سنور جائے اور آخرت بھی سنور جائے۔ تمہاری دنیا بھی سنور جائے۔ کتنا حسین اور ٹھوس پیغام ہے جو ان میناروں سے دیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود بھی کہ چرچوں پر ہم اعتراض کر سکتے ہیں، ہم نے اعتراض نہیں کیا، نہ کرتے ہیں کیونکہ ہمارا مقصد یہ نہیں ہے کہ کسی کے مذہبی جذبات سے کھیلا جائے۔ ہم تو ہر ایک کے معبد ہے یا مندر ہے یا چرچ ہے اس کی عزت کرتے ہیں کیونکہ قرآن کریم نے ہمیں نہ صرف ان عبادت گاہوں کی عزت کرنے کا کہا ہے بلکہ ان کی حفاظت کی ذمہ داری بھی (۔) پر ڈالی ہے تا کہ دنیا میں محبت اور پیار کی فضا قائم ہو۔

فرینکفرٹ کی اس (۔) کے افتتاح کے موقع پر، آج سے پچاس سال پہلے اس (۔) کے مینار کے بارے میں جو اخبار نے لکھا تھا وہ ان اخبار نویسوں کی شرافت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس وقت جرمنی کے ستّر سے زائد اخبارات نے (۔) کے افتتاح کی خبریں شائع کیں۔

مثلاً ایک اخبار ہے فرینکفرٹ رمشاؤ (Frankfurter Rundschah) (اگر مَیں نے تلفظ صحیح بولا ہے) اس نے 14 ستمبر 1959ء کی اشاعت میں لکھا کہ فرینکفرٹ میں ایک سفید (۔) بلند اور دلفریب میناروں کے ساتھ تعمیر ہو چکی ہے۔

اسی طرح Abend Post نے لکھا کہ فرینکفرٹ میں اللہ کا گھر موجود ہے۔

پھر ایک اخبار 'منہائم مورگن' نے لکھا کہ (۔) یورپ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ ہیڈنگ دے کے پھر تفصیل لکھی اور لکھا کہ محمد (ﷺ) کے پیرو اس سے قبل تلواروں اور نیزوں کی مدد سے جنوبی فرانس تک آئے۔ موجودہ زمانہ میں یہ کام روحانی ہتھیاروں سے ہو رہا ہے۔ بہت سے (۔) ممالک کے لوگ یورپ آتے ہیں جو ساتھ ساتھ (۔) پھیلانے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح مختلف (۔) جن میں ایک فرقہ جس نے خاص طور پر مختلف جگہوں پر (۔) بنائی ہیں مرزا غلام احمد قادیانی کا ہے جو 1890ء میں پنجاب میں قائم ہوا۔

بہرحال سال اس نے تھوڑا سا غلط لکھا ہے۔ 1889ء کی بجائے 1890ء لکھ دیا لیکن خبر بڑی تفصیل کے ساتھ دی۔ لیکن یہ دیکھیں کہ جب جرمنی میں چند ایک جرمن احمدی تھے اس وقت اس (۔) اور (۔) کے حقیقی پیغام کی وجہ سے آنحضرتﷺ............ کے نام کو پریس نے عزت اور احترام کے ساتھ اپنی خبروں میں پیش کیا۔ یہ ان کی شرافت تھی۔ لیکن اب جب آپ کی تعداد بہت زیادہ ہو چکی ہے تو آپ کو پہلے سے بڑھ کر (۔) کے دفاع اور اس کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۔) کے مینار جس طرح اس زمانے میں دلفریب تھے آج بھی اسی طرح دلفریب ہیں۔ لیکن آج مغربی ممالک کے بعض لوگ اور سیاستدانوں کی انصاف کی نظر ختم ہو گئی ہے۔ چند ایک کے جرم کو پوری اُمّت کے سر تھوپ دیا جاتا ہے۔ (۔) کے نام کو بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور بعض پریس کے نمائندہ بھی اور پریس میڈیا بھی اس میں غلط کردار ادا کرتا ہے۔ مثلاً کل ٹی وی پر ایک خبر آ رہی تھی (کل کی ہی تھی میرا خیال ہے) کہ ایک شخص نے جو (۔) تھا (پوری طرح تو مَیں نے خبر نہیں سنی) غالباً برطانوی شہری تھا۔ اس نے اپنی پندرہ سالہ بیٹی کو قتل کر دیا۔ تو خبر اس طرح بیان ہو رہی تھی کہ ایک (۔) نے اپنی بیٹی کو قتل کر دیا۔ جب کہ اس طرح کے جرائم مغرب کے باشندے بھی کرتے ہیں اور آئے دن اخباروں میں ان جرائم کی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں بلکہ اس سے زیادہ بھیانک جرائم کی خبریں آ رہی ہوتی ہیں۔ لیکن یہ نہیں لکھا جاتا کہ فلاں عیسائی نے قتل کر دیا۔ یا فلاں یہودی نے قتل کر دیا یا فلاں مذہب کے ماننے والے نے قتل کر دیا۔ یا یہ جرم کیا ہے۔ فلاں فلاں جرم کیا ہے۔ لیکن اگر کوئی (۔) جرم کرتا ہے تو (۔) کے حوالہ سے ضرور اس کا تعارف کروایا جاتا ہے۔ یہ سب باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ (۔) کے خلاف ایک مہم ہے۔ پس مغرب میں رہنے والے (۔) کا فرض ہے کہ اپنی حالتوں کو بدلتے ہوئے اس مہم کے خلاف کھڑے ہو جائیں اور (۔) کی حقیقی تصویر پیش کریں۔ لیکن نہیں۔ آج یہ کام ہر ایک کے بس کا نہیں ہے۔ یہ کام جیسا کہ مَیں نے کہا صرف اور صرف جماعت احمدیہ کا مقدر ہے۔ ہر احمدی کا کام ہے۔............ آپ لوگوں کو مَیں جلسہ میں بھی اس طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ پس احمدی اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور (۔) اور اس کے میناروں سے (۔) کے نُور کو، اللہ تعالیٰ کے نور کو یورپ اور مغرب کے ہر ملک اور ہر باشندے تک پہنچائیں اور اس کو پہنچانے کے لئے کمر بستہ ہو جائیں۔ اور یہ اس وقت ہو گا جب (۔) کے ساتھ جڑ کر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے، اس سے مدد مانگتے ہوئے، اس کام کو سرانجام دینے کے لئے کوشش کریں گے۔ (۔) کے مقام اور اہمیت کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں گے۔

جو آیات مَیں نے تلاوت کی ہیں ان میں بھی اس بارہ میں کچھ راہنمائی ملتی ہے۔ ان

آیات میں سے پہلی آیت جو تھی سورہ اعراف کی تھی۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میرے ربّ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ کہ تم ہر ………… میں اپنی توجہات (اللہ کی طرف) سیدھی رکھو اور دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارا کرو۔ جس طرح اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم (مرنے کے بعد) لوٹو گے۔…………

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں پہلا حکم یہ دیا ہے کہ انصاف پر قائم ہو جاؤ۔ پھر (۔) کا حق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔ یا اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے لئے تمہیں اپنے دلوں کو ہر قسم کی ناانصافی سے پاک کرنا ہوگا۔ قرآن کریم میں اور کئی مقامات پر بھی اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ مثلاً ایک جگہ فرمایا: (۔) (سورۃ النساء آیت :59) کہ جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے فیصلہ کرو۔ یہ ہے خوبصورت تعلیم۔ یہ نہیں کہا کہ جب (۔) کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کرو۔ بلکہ محسن انسانیت پر جو تعلیم اتاری گئی تھی وہ بھی کُل انسانیت کی بہتری کے لئے ہے۔ اور اس کا اظہار ایک اور جگہ اس طرح ہے کہ کسی قوم کی دشمنی بھی انصاف سے نہ روکے اور جو (۔) فتنہ اور شر کے لئے بنائی گئی تھی اس کے گرانے کا حکم قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے دے دیا۔

پس (۔) کا تو وہ مقام ہے جہاں تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے اس کے آگے جھکنے کے لئے آیا جاتا ہے۔ (۔) کا لفظ سَجَدَ سے نکلا ہے۔ جس کا مطلب ہے عاجزی انکساری اور فرمانبرداری کی انتہا۔ پس (۔) تو یہ اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے والی جگہ ہے اور اس آیت میں یہی حکم ہے کہ جب نماز کا وقت آئے تو (۔) میں جمع ہو کر، ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اپنی کم مائیگی کا اظہار کرتے ہوئے اس کو پکارو کہ تو ہی ہے جو ہمیں سیدھے راستے پر چلانے والا ہے۔ ہمارے اندر سجدے کی حقیقی روح پیدا کرنے والا ہے۔ تُو ہی ہے جو ہمیں دین کے لئے خالص کرتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق دینے والا ہے۔ تُو ہی ہے جو ہمارے سے انصاف کے تمام تقاضے پورے کروانے والا ہے اور اے اللہ تُو ہی ہے جو ہمیں اپنے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلانے والا ہے اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی توفیق دینے والا ہے۔ پس ہم آج تیرے آگے سجدہ ریز ہیں کہ ہمیں ان نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ایک مومن جسے آخرت پر یقین ہے، مرنے کے بعد خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے پر یقین ہے۔ وہ کوئی ایسی حرکت کر ہی نہیں سکتا جو اسے آخرت کے انعام سے محروم کرے کیونکہ ہر عمل درجہ بڑھانے کا باعث بنتا ہے اور ترقی کا یہ عمل اسی طرح جاری ہے جس طرح پیدائش کا عمل ہوا۔ پس اگر ہر نیکی کے بجالانے کی طرف توجہ نہیں تو روحانی ترقی کے درجے حاصل کرنے بھی ممکن نہیں ہوں گے۔ پس یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ایک مومن ایک طرف تو خدا تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے، خالص اس کے لئے ہوتے ہوئے، …………کی طرف آئے اور دوسری طرف ان ………… سے نفرتوں کی آوازیں گونجیں جو دنیا میں فتنہ و فساد کا باعث بنیں۔

پس (۔) تو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف قدم بڑھانے کا ایک نشان ہیں اور مینارے اس مقصد کے حصول کے لئے ایک ذریعہ ہیں جن پر کھڑے ہو کر اس نور کی طرف بلایا جاتا ہے جو انسان کے لئے اپنے مقصدِ پیدائش کو سمجھتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت کو روشن تر کرنے کا باعث بنتا ہے۔

پس آج ہم احمدیوں کا فرض ہے کہ دنیا کو یہ بتائیں کہ (۔) کی حقیقت کیا ہے اور (۔) کی حقیقت کیا ہے۔ دنیا کی بقا بھی اسی سے وابستہ ہے کہ ایک خدا کو مانتے ہوئے اس نُور کو تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا نُور ہے۔ جو دنیا میں اگر نظر آ سکتا ہے تو آنحضرت ﷺ کی ذات میں نظر آ سکتا ہے۔ جو اگر نظر آ سکتا ہے تو آنحضرت ﷺ پر اتری ہوئی شریعت اور آخری شرعی کتاب قرآن کریم میں نظر آ سکتا ہے۔ جس کی خوبصورت تعلیم دنیا کی بقا کا واحد ذریعہ ہے۔ جس کی تعلیم اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے راستے دکھانے اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے راستے دکھانے کا واحد ذریعہ ہے۔ جس کی خوبصورت تعلیم دنیا کے امن کی ضمانت ہے کیونکہ اس تعلیم پر عمل کرنے والوں کی حالت کا قرآن کریم نے جو نقشہ کھینچا ہے وہ ایک جگہ اس طرح بیان ہوا ہے۔

دوسری آیت جو مَیں نے تلاوت کی تھی اس کا ترجمہ یہ ہے کہ: توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے (سب سچے مومن ہیں) اور تو مومنوں کو بشارت دے دے۔ تو یہ ایک مومن کی خصوصیات ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اس کی رضا کے حصول کی کوشش کرتا ہے اس میں یہ پائی جانی ضروری ہیں۔

پہلی بات یہ فرمائی۔ توبہ کرنے والے۔ توبہ کیا چیز ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ برائیوں سے قطع تعلق کرنا۔ اس کی وضاحت ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے اس طرح فرمائی ہے۔ فرمایا:

”انسان کو چاہئے کہ اگر توبہ کرے تو خالص توبہ کرے۔ توبہ اصل میں رجوع کو کہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ صرف زبان سے توبہ توبہ کرتے پھرو۔ بلکہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرو، جیسا کہ حق ہے رجوع کرنے کا۔ کیونکہ جب متناقض جہات میں سے ایک کو چھوڑ کر انسان دوسری طرف آ جاتا ہے تو پھر پہلی جگہ دور ہو جاتی ہے“ (جب انسان متناقض جہات، یعنی الٹی طرف جانا شروع کرتا ہے۔ ایک طرف کو چھوڑ کر جب دوسری طرف آتا ہے تو پہلی جگہ سے دوری ہوتی جاتی ہے) ”اور جس کی طرف جاتا ہے وہ نزدیک ہوتی جاتی ہیں۔ یہی مطلب توبہ کا ہے کہ جب انسان خدا کی طرف رجوع کر لیتا ہے اور دن بدن اسی کی طرف چلتا ہے تو آخر یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ شیطان سے دور ہو جاتا ہے اور خدا کے نزدیک ہو جاتا ہے“۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 409 جدید ایڈیشن)

پھر اللہ تعالیٰ نے دوسری خصوصیت ایک مومن کی یہ بتائی کہ عبادت کرنے والے ہیں۔ ظاہر ہے جب خدا تعالیٰ کی طرف قدم بڑھ رہے ہوں گے تو خالص ہو کر اس کی عبادت کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی اور یہی قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد قرار دیا ہے۔ اور ایک مومن جو خدا تعالیٰ پر کامل یقین رکھتا ہے وہ اس بات کی پوری کوشش کرتا ہے کہ عبادت کا حق ادا کرے۔ وہ اس بات کو اچھی طرح سمجھتا ہے کہ عبادت کے بغیر میری زندگی ادھوری ہے اور عبادت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس کا حق ادا کرنا ہوگا۔ اور اس کا حق اس کو، نماز کو قائم کرنے سے ادا ہوگا۔ فرمایا (۔) (البقرۃ: 44) کہ نماز کو قائم کرو اور نماز کا قائم کرنا یہی ہے کہ (۔) میں جا کر باجماعت نماز ادا کی جائے اور یہی نمازوں کی ادائیگی کا حقیقی حق ہے۔

یہاں ضمناً مَیں یہ بھی بتا دوں کہ مجھے اس (۔) کے بارہ میں پتہ لگا ہے کہ یہاں نمازوں کے وقت پوری طرح پر (۔) میں لوگ نہیں آتے۔ مجھے کسی نے لکھا تھا، بلکہ کسی لوکل اخبار نے بھی لکھا کہ ایک وقت میں یہاں پانچوں نمازیں ہوتی تھیں اب یہ (۔) صرف جمعہ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس علاقہ کے لوگوں کا، احمدیوں کا فرض بھی ہے کہ یہاں آئیں۔ باقاعدہ پانچ وقت یہ (۔) کھولیں اور نمازیں ادا کیا کریں۔ صرف عشاء کی نماز ادا کرنا یا مغرب کی نماز ادا کرنا یا چند ایک کا فجر پر آ جانا ہی کافی نہیں ہے۔ یہ حق آپ ادا کریں گے تو تبھی آپ حقیقی مومن کہلانے والے ہوں گے۔ (۔) کی بنیاد رکھتے ہوئے غیر بھی اکثر یہ سوال پوچھتے ہیں کہ کیوں (۔) بنا رہے ہیں۔ پرسوں بھی ایک شہر میں جہاں مَیں نے (۔) کی بنیاد رکھی ہے، وہاں پریس والے نے یہی سوال کیا کہ آپ (۔) کیوں بنا رہے ہیں؟ تو سیدھا سادہ جواب تو اس کا یہی ہے کہ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے جس کی (۔) میں بہت اہمیت ہے۔ نماز کے قیام کا حکم ہے اور اس کا مطلب یہی ہے کہ باجماعت ادا کرو۔ اس لئے (۔) تعمیر کرتے ہیں کیونکہ حقیقی نمازیں ہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہیں اور جو نمازیں اس سوچ کے ساتھ ادا نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔)

(الماعون:5) پس ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نمازیں ظاہری حرکات کے لئے تو ادا کرتے ہیں اور اس مقصد کو بھول جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی کامل فرمانبرداری ہے۔

پس قرآن کریم تو خود ہر قدم پر توجہ دلا رہا ہے اور توجہ دلا کر ایک حقیقی (۔) کو اس کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے راستے دکھا رہا ہے۔ پھر ایک حقیقی (۔) خدا تعالیٰ کی حمد کرنے والا بھی ہے اور حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وہی کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو تمام صفات کا جامع سمجھتا ہو اور جو اللہ تعالیٰ کو تمام صفات کا جامع سمجھتے ہوئے اُن تمام احکامات پر عمل کرنے والا ہو جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کیونکہ اگر وہ حقیقی مومن ہے تو یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ ایسی حرکت کرے جو اسے خدا تعالیٰ کی رضا سے دور لے جانے والی ہو۔

حضرت مسیح موعود (۔) حمد کے بارہ میں کہ یہ کیا چیز ہے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''تمام اقسام حمد کے'' (جو تمام قسمیں ہیں حمد کی) ''کیا باعتبار ظاہر کے اور کیا باعتبار باطن کے اور کیا باعتبار ذاتی کمالات کے اور کیا باعتبار قدرتی عجائبات کے اللہ سے مخصوص ہیں''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اوّل صفحہ 436۔ حاشیہ درحاشیہ نمبر 11)

تو اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق یہ سوچ رکھنے والے جب اس کے سامنے جھکتے ہیں، اس کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں حتیٰ کہ اپنے گھروں سے بھی اس کی رضا کے حصول کے لئے ہی نکلتے ہیں تو یہی لوگ ہیں جو پھر نیکیاں پھیلانے والے ہیں اور برائیوں سے روکنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حدود کیا ہیں؟ اللہ تعالیٰ کی حدود وہ تمام احکامات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنوں کو دیئے ہیں۔ ایک متقی کا یہی کام ہے کہ ان حدود کے دائرہ کے اندر رہے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بشارت دیتا ہے۔ یہ شور، یہ مخالفتیں ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔

یہاں اس حوالہ سے مَیں ایک یہ بات بھی آپ کو کہنا چاہوں گا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں سفر کرنے والوں کے لئے بھی بشارت ہے۔ جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا، ان میں ایک تو وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی خاطر جہاد کے لئے نکلتے ہیں۔ اس کے پیغام کی اشاعت کے لئے مصروف ہیں۔ (۔) بھی ایک جہاد ہے۔ اس کام کو سرانجام دے رہے ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے حکم بھی فرمایا ہے اور توفیق بھی عطا فرما رہا ہے۔ دوسرے وہ بھی ایک طرح اس میں شامل ہیں جن کے حالات اپنے ملکوں میں اس قدر تنگ کر دیئے گئے کہ انہیں ہجرت کرنی پڑی۔ یہ بھی خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ اگر تمہیں توفیق ہے تو اگر تم پر دینی تنگیاں وارد کی جاتی ہیں تو ہجرت کر جاؤ۔ آپ میں اکثر اس وجہ سے یہاں آئے ہیں اور جرمن حکومت کی بھی یہ مہربانی ہے کہ انہوں نے اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے کہ آپ اپنے ملک میں آزاد نہیں ہیں، بعض تنگیاں وارد کی جا رہی ہیں، آپ کو یہاں رہنے کی اجازت دے دی۔ اس لئے ہمیشہ یہ ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ نے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے، اگر حقیقی احمدی کہلانا پسند کرنا ہے، اگر اللہ تعالیٰ کے دینوی اور اخروی انعاموں کو بھی اپنے اور پھر اپنی نسلوں پر بھی نازل ہوتے دیکھنا ہے تو ان مومنین میں سے بننا ہوگا جو عبادتوں کا بھی حق ادا کرنے والے ہیں۔ اپنے رکوع وسجود سے کامل فرمانبرداری کا اظہار کرنے والے ہیں۔ نیکیوں کو اپنے اوپر لاگو کرنے والے ہیں اور معاشرے میں بھی یہ نیکیاں پھیلانے والے ہیں۔ برائیوں سے اپنے آپ کو بھی بچانے والے ہیں اور معاشرے کو بھی بچانے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر حتی الوسع کوشش کرنے والے ہیں اور اپنی نسلوں کو بھی (۔) کی حقیقی تعلیم سے روشناس کرانے والے ہیں۔ اگر یہ باتیں نہیں تو پھر (۔) دشمن یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گے کہ ہمیں یہ نہیں پتہ کہ تمہاری تعلیم کیا ہے۔ ہم تو تمہارے عمل دیکھ کر تمہیں اور تمہارے دین کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ پس ایک باغیرت احمدی کی طرح ہمیشہ اپنے کسی فعل اور حرکت سے احمدیت اور ....کو بدنام کرنے کی کوشش نہ کریں۔ حضرت مسیح موعو کے اس درد کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ نے فرمایا کہ ہماری طرف منسوب ہو کر پھر ہمیں بدنام نہ کریں۔

پس ہر احمدی کو ہمیشہ یہ سوچنا چاہئے کہ اس ملک میں آ کر مجھے اپنے حالات پہلے سے بہتر کرنے کا اور آزادی سے زندگی گزارنے کا موقع اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی وجہ سے دیا ہے۔ اس لئے مَیں نے خدا تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بنتے ہوئے اپنی زندگی اس نہج پر گزارنی ہے کہ جو جہاں مجھے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی بنائے وہاں دشمنان (۔) کے منہ بند کرنے والی بھی بنائے۔ امر بالمعروف میرا طرۂ امتیاز ہو اور نہی عن المنکر میری پہچان ہو۔ اللہ تعالیٰ نے (۔) کو ایک بڑا مقام عطا فرمایا ہے اور جو احمدی (۔) ہیں انہوں نے تو حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ ہم اس مقام کو حاصل کرنے اور اس کی حفاظت کرنے کی سرتوڑ کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جو مقام دیا ہے وہ یہ ہے کہ (۔) (آل عمران: 111) کہ تم وہ لوگ ہو جو انسانیت کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ صرف اپنی بھلائی نہیں بلکہ دوسروں کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ قطع نظر اس کے کہ کون کس مذہب کا ہے آج انسانیت کی بھلائی تمہارے ساتھ وابستہ ہے۔ یہ اتنا بڑا اعزاز ہے کہ یونہی نہیں مل گیا بلکہ یہ وجہ بتائی کہ تم نیکیوں کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو۔ پس اگر اپنے اندر یہ نیکیاں ہوں گی۔ آپس میں احمدی معاشرے میں بھی ان نیکیوں کا اظہار نظر آ رہا ہوگا جو خدا تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بتائی ہیں۔ تبھی دوسروں کو ہم فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ تبھی ہم یہ اعزاز حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔ ورنہ جیسا کہ مَیں نے کہا دوسرے اس سے کیا سبق حاصل کریں گے۔ پس ہر احمدی کو اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر اس پر بہت بڑی ذمہ داری پڑ گئی ہے اور اس بات کی شکرگزاری کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف مزید توجہ دیں کہ جب زمین آپ پر تنگ کی گئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دنیا میں پھیلنے کی توفیق دی۔ آپ کا دنیا میں نکلنا آپ کے کسی استحقاق کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل تھا اور اس لئے بھی تھا کہ بعض (۔) کے عمل سے جب (۔) کے خلاف بغض اور عناد کی دیواریں بعض طبقات کی طرف سے کھڑی کی جائیں گی تو اس وقت احمدی وہاں موجود ہوں جو اپنے نمونے سے اور اس حقیقی (۔) کی تعلیم کے اظہار سے جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے پیش فرمائی ہے (۔) کا دفاع کریں۔ دنیا کو دکھائیں کہ آؤ دیکھو (۔) کی کیا حقیقت ہے۔ آؤ دیکھو ہم تمہیں بتائیں کہ میناروں کی کیا حقیقت ہے۔ آؤ دیکھو ہم تمہیں بتائیں کہ اعلیٰ اخلاق کیا ہیں۔ آؤ ہم تمہیں بتائیں کہ نیکیاں کس طرح پھیلائی جاتی ہیں اور برائیاں کس طرح دُور کی جاتی ہیں۔ آؤ ہم تمہیں بتائیں کہ دنیا کا امن کس طرح قائم کیا جا سکتا ہے۔

پس یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آج احمدیوں کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ دنیا کو بتانا ہے کہ یہ حقیقی (۔) ہے جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے اور اس کے پھیلانے کی خاطر ہر احمدی مرد، عورت، بچہ، جوان اپنی جان، مال، وقت اور عزت قربان کرنے کا عہد کرتا ہے۔ اگر ہم نے اپنے آپ کو دوسرے (۔) سے ممتاز نہ کیا تو ہم ....کا دفاع کسی صورت نہیں کر سکتے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 604۔ جدید ایڈیشن)

پس..........حقیقی تعلیم پیش کرنے کے لئے ہمیں عملی ثبوت پیش کرنے ہوں گے۔ اپنی حالتوں کو بدلنا ہوگا۔ اپنی عبادتوں کے معیار قائم کرنا ہوں گے۔ اپنے اعلیٰ اخلاق کے معیار بلند کرنے ہوں گے۔ آپس میں محبت اور پیار اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنی ہوگی اور پھر اس کو معاشرے میں پھیلانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس حوالے سے کہ (۔) میں افتتاح بھی ہوتے ہیں یہ تو خیر پچاس سالہ تقریب ہے۔ ایک بات مَیں اور کہنا چاہتا ہوں کہ بعض (۔) کیونکہ چھوٹی ہیں تو (۔) کے افتتاح پر اب عموماً یہ روایت بن گئی ہے کہ جو ریسپشن ہوتی ہے اس میں (۔) کے اندر ہی میٹ (Mat) بچھا کر دعوت اور کھانے وغیرہ کا انتظام کر لیا جاتا ہے۔ آئندہ سے اس کی اجازت نہیں ہے۔ اگر کہیں (۔) کی ریسپشن وغیرہ ہونی ہے تو صحن میں مارکی لگا کر کریں (۔) کا جو اندرونی ہال ہے اس میں کسی قسم کی کوئی کھانے وغیرہ کی دعوت آئندہ سے نہیں ہوگی۔ یہ آپ بھی نوٹ کر لیں اور دنیا میں رہنے والی باقی جماعتیں بھی نوٹ کر لیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد صاحب کا پراسٹیٹ کا آپریشن مورخہ 17 جنوری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہوگیا ہے اور اب روبصحت ہیں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے معدہ کا آپریشن سی ایم ایچ لاہور میں ہوا تھا۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ ہسپتال سے گھر آ گئی ہیں۔ لیکن چھ ماہ مسلسل علاج جاری رہے گا۔ کمزوری حد سے زیادہ ہوگئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی تائی مکرمہ عالم بی بی صاحبہ بیوہ مکرم رانا محبوب الرحمٰن صاحب آف بلڑی شاہ کریم ضلع ٹنڈو محمد خان آجکل کافی علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں طبیعت شدید خراب ہے اور حالت تشویشناک ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنا خاص فضل فرمائے اور معجزانہ طور پر صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم منور احمد قمر صاحب اور بھاوجہ مکرمہ بشریٰ منور صاحبہ معدہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نصیر احمد صفدر صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رانی بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ماسٹر چوہدری فضل کریم صاحب ساکن کالس ضلع گجرات حال دارالیمن غربی سعادت ربوہ مورخہ 27 جنوری 2010ء کو بعمر 78 سال حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے اپنے مولائے حقیقی کے پاس چلی گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کی نماز جنازہ مورخہ 28 جنوری 2010ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے 1965ء میں خلافت ثانیہ میں احمدیت قبول کی تھی اور اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ بیعت سے لے کر وفات تک ایمان پر استقامت اور خلفاء سے بے پناہ محبت رکھتی تھیں۔ خدا کے فضل سے پنجگانہ نماز اور قرآن پاک کی تلاوت کی پابند تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے خاکسار، مکرم کبیر احمد ناصر صاحب مانچسٹر یو۔کے، دو بیٹیاں مکرمہ وسیمہ قیصر صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد گوندل صاحب شاہ پور صدر اور مکرمہ کوثر پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ارشد محمود بھلی صاحب دارالیمن غربی ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

گمشدہ نقدی

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار سے بازار جاتے ہوئے کچھ نقدی کہیں گر گئی ہے۔ جس دوست کو ملے براہ کرم خاکسار کو پہنچا کر مشکور فرمائیں۔ فون نمبر: 03137762793

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم خوشی محمد شاکر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک رفیق احمد صاحب ولد مکرم ملک محمد طفیل صاحب مرحوم ٹمبر مرچنٹ لاہور طویل علالت کے بعد 17 جنوری 2010ء کو بعمر 75 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ مکرم ملک محمد خورشید صاحب آف ساہیوال سابق سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے داماد اور مکرم عبدالحمید صاحب عاجز آف قادیان کے برادر نسبتی تھے۔ آپ نے اہلیہ صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹے مکرم ناصر محمود صاحب آف کینیڈا' دو بیٹیاں مکرمہ بشریٰ باسط صاحبہ زوجہ مکرم عبدالباسط صاحب آف ٹورانٹو، مکرمہ مبشرہ فضل صاحبہ زوجہ مکرم کرنل ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب آف لاہور نیز دو پوتے، ایک پوتی تین نواسیاں اور ایک نواسہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام نعیم عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی =/1050 روپے سہ ماہی =/525 روپے اور خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم نعمان جمیل احمد صاحب اور بہو مکرمہ مریم نعمان صاحبہ بنت مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب گورایہ کو 9 جنوری 2010ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود حضرت مولوی جان محمد صاحب آف ڈسکہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچہ کو فرحان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین، ہونہار اور اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جنوری 2010ء مبلغ -/125 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2009
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/30 روپے 120ML -/100 روپے

GHP-55/GH	GHP-319/GH	GHP-324/GH	GHP-354/GH	GHP-383/GH	GHP-391/GH
ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے	امراض معدہ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے	اسہال ۔ پیچش ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔	نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔	حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔	خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے ایک بار پھر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ اوگرا نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹیفیکشن جاری کرتے ہوئے پٹرول 6.10 روپے، ایچ او بی سی 7.41 روپے، مٹی کا تیل 3.32 اور ڈیزل کی قیمت میں 3.33 روپے فی لیٹر اضافہ کر دیا ہے۔ قیمتوں میں اضافے کے بعد پٹرول کی قیمت 71.21 روپے، ایچ او بی سی 86.84 روپے، مٹی کا تیل 64.07 اور ڈیزل کی قیمت 71.89 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔

حکیم اللہ محسود کی مبینہ ہلاکت کی اطلاعات کی تفتیش کی جارہی ہے

پاک فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ حکیم اللہ محسود کی مبینہ ہلاکت کی اطلاعات پر تفتیش کی جارہی ہے کہ آیا یہ اطلاعات درست ہیں یا غلط۔ وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ مقامی ذرائع حکیم اللہ محسود کی ہلاکت کی تصدیق کر رہے ہیں لیکن فی الحال ہم اس کی تصدیق نہیں کر سکتے اور نہ ہی مصدقہ ذرائع سے تصدیق ہوئی ہے۔ ادھر طالبان نے کمانڈر حکیم اللہ محسود کی ہلاکت کی تردید کی ہے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ سے پاکستان کا داخلی استحکام درہم برہم

پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے آکسفورڈ یونیورسٹی کی سٹوڈنٹس یونین کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ سے پاکستان کا داخلی استحکام درہم برہم ہو گیا ہے، دہشت گردی کے خلاف پاکستانی سرزمین پر لڑی جانے والی جنگ کسی کیلئے نہیں بلکہ مستحکم پاکستان اور خوشحال معیشت کیلئے لڑ رہے ہیں۔ گو یہ آپریشن گزشتہ دور میں بھی ہوتا رہا لیکن پہلی دفعہ پاکستان آرمی کے جاری آپریشن کو ایک منتخب جمہوری حکومت کی مکمل حمایت حاصل ہے۔

صدر مملکت کی جانب سے 23 مارچ کو 17 ویں ترمیم کے خاتمے کا اعلان متوقع

وفاقی وزیر اطلاعات قمر زمان کائرہ نے کہا ہے کہ 17 ویں ترمیم کے خاتمہ کیلئے تمام پارلیمانی پارٹیوں پر مشتمل کمیٹی اپنا کام مکمل کر چکی ہے اور توقع ہے کہ 23 مارچ کو صدر زرداری 17 ویں ترمیم کے خاتمے کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں دیئے گئے وزیر اعظم کے بیانات سے اداروں کے درمیان تصادم کا کوئی خطرہ نہیں اور وہ لوگ مایوس ہوں گے جو اداروں میں تصادم کی خواہشات لئے بیٹھے ہیں۔

آسٹریلیا نے کرکٹ میں پاکستان کو وائٹ واش کر دیا

آسٹریلیا نے پاکستان کو پانچویں اور آخری ایک روزہ کرکٹ میچ میں دو وکٹوں سے شکست دے کر ٹیسٹ سیریز کے بعد ون ڈے سیریز میں بھی وائٹ واش کر دیا، کرکٹ ٹیم کی بدترین کارکردگی کے بعد چیف سلیکٹر اقبال قاسم اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں جبکہ بال ٹیمپرنگ کے الزام میں پاکستانی کھلاڑی شاہد آفریدی پر دو ٹی 20 میچوں کی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ آفریدی نے اس بال ٹیمپرنگ پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے قوم سے معافی مانگی ہے۔

انٹارکٹیکا سے 100 سال قدیم فوکر طیارے کی باقیات دریافت

براعظم انٹارکٹیکا میں برف کی موٹی تہ سے 100 سال قدیم طیارے کی باقیات دریافت کی گئی ہیں۔ آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے پولر سیاح ڈگلس موسن 100 سال پہلے تحقیق کی غرض سے اس جہاز پر انٹارکٹیکا کے مقام کیپ ڈینشن پہنچے تھے۔ آسٹریلوی تحقیق کار گزشتہ کئی برس سے اس فوکر طیارے کی تلاش میں تھے اور بالآخر انہوں نے اس کو تلاش کر ہی لیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔فروری

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:45

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات
9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

البشیرز
اب اور بھی سائنٹس ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510-049-4423173

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
اندرون ملک اور بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ویزہ پروسیسنگ، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جتوتھاں، چنیوٹ فون: 047-6332870
0300-7714390

Canada
"Immigration In 6 to 12 Months"
Occupations in Demand
Doctors, Lecturers, Finance, Accounts, Construction & IT Managers!!
Contact for Appointment:-
Education Concern®
03328660363 /042-35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant).
Canada@educationconcern.com
www.educationconcern.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلرز، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کمپنی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عبیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

FD-10

سپیشل آفر محدود مدت کیلئے
LG امپورٹڈ مائیکرو ویو بمعہ گارنٹی
کوکنگ + بروائلنگ + رائس کوکر سٹیم روسٹ
LG مائیکرو ویو ماڈل 202
5500/= 4500/=
سٹین لیس سٹیل ماڈل نمبر 5684
12000/= 9900/=
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور